1966 ـ وقت سے قبل زكاة كى ادائيگى كرنا

سوال

كيا وقت سے قبل زكاة كى ادائيگى كى جاسكتى ہے؟
(مثلا اگر سال جولائى ميں ختم ہو رہا ہو اور ميں سارى يا زكاة كا كچھ حصہ اپريل ميں نكالنا چاہوں) ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں زكاة كے وجوب سے قبل زكاة كى ادائيگى كرنا جائز ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عباس بن عبد المطلب رضى اللہ تعالى عنہ سے دو برس كى زكاة پہلے ہى لے لى تھى.

اور يہاں ايك تنبيہ كى جاتى ہے كہ زكاة ہجرى يعنى اسلامى سال كے پورا ہونے پر واجب ہوتى ہے نہ كہ ميلادى اور عيسوى سال پر، اور ان دونوں كے مابين فرق بھى ہر ايك كو معلوم ہے.

واللہ اعلم .